United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

From
the People
of Japan

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

مواد

4

ADVOCACY GUIDE

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

مواد

ADVOCACY GUIDE

4

مرتبین

Ian Kaplan and Ingrid Lewis

شائع کردہ: یونیسکو بنکاک

ایشیا و بحرالکاہل کا علاقائی شعبہ تعلیم
Mom Luang Pin Malakul Centenary Building
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
بنکاک 10110، تھائی لینڈ

یونیسکو 2013
© جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

ISBN نمبر 978-92-9223-442-3 (پرنٹ ورژن)
ISBN نمبر 978-92-9223-443-0 (الیکٹرونک ورژن)

CC BY SA

اِس کتابچے کے مندرجات سے یونیسکو کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ اس لیے اس کتابچے میں بیان کردہ عہدوں اور پیش کردہ مواد سے ہرگز یہ مراد نہ لی جائے کہ کسی ملک، علاقے، شہر یا اس کے حکام یا اس ملک یا علاقے کی سرحدوں کی قانونی حیثیت کے تعین کے سلسلے میں یہ یونیسکو کی رائے ہے۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ اس کتابچے میں جو رائے پیش کی گئی ہے یا جن حقائق کا اظہار کیا گیا ہے، اس کی تمام تر ذمہ داری اس کے مصنفین پر عائد ہوتی ہے۔

یونیسکو بنکاک کا مقصد اور عزم یہ ہے کہ معلومات کی وسیع تر تشہیر کی جائے اور اس سلسلے میں اس کتابچے یا دیگر شائع کردہ کتب کی دوبارہ اشاعت، ترجمہ اور تیاری کے لیے پوچھے جانے والے سوالات کو خوش آمدید کہا جائے گا۔

مزید معلومات کے لیے مندرجہ ذیل ای میل پر رابطہ کریں:
ikm.bgk@unesco.org

کاپی ایڈیٹر: سینڈی بارن (Sandy Barron)
ڈیزائن رلے آؤٹ: وارن فیلڈ (Warren Field)

مقام طباعت: تھائی لینڈ
APL/13/013-500

APL/13/013-500-04

اُردو ترجمہ

زیرِ اہتمام

یونیسکو، اسلام آباد

رابطہ کار

علیمہ بی بی، یونیسکو، اسلام آباد

ترجمہ

نذر حسین کاظمی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

نظرِ ثانی / جائزہ

محترمہ عبیہ اکرام،	سپیشل ٹیلنٹ ایکسچینج پروگرام، اسلام آباد
محترمہ عشرت معسود،	ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد
محترمہ ثمینہ ظفر،	ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد
ڈاکٹر تنزیلہ نبیل،	چیئر پرسن، ہمہ گیر تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی)، اسلام آباد
ڈاکٹر اجمل چوہدری،	چیئر مین، تعلیم بالغاں اور غیر رسمی تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
ڈاکٹر میاں حامد حسن،	فیڈرل کالج آف ایجوکیشن، اسلام آباد
محترمہ نشوا شکیل،	پروگرام آفیسر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن
محترمہ زہرا ارشد،	کنٹری کوآرڈینیٹر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن
محترمہ راحیلہ اویس،	ترجمان برائے ہمہ گیر تعلیم، ہیڈ مسٹریس، اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد
محترمہ شائستہ فرحان،	اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد
ڈاکٹر ذوالفقار علی چیمہ،	وفاقی نصاب وٹیکسٹ ونگ، کیپٹل ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن، اسلام آباد
ہارونہ جتوئی،	سابق جوائنٹ ایجوکیشن ایڈوائزر (نصاب اور پالیسی پلاننگ)، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد
محمد داؤد،	ماہر تعلیم / رکن ایڈوائزری کمیٹی، وزارت وفاقی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت۔
ڈاکٹر صابر خواجہ،	اکیڈمی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ، وزارت وفاقی اور پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد
امتیاز عالم،	ایجوکیشن ایڈوائزر، پلان انٹرنیشنل پاکستان

عنوانات

تعارف

اساتذہ کے تعلیمی مواد سے ہماری کیا مراد ہے؟

اساتذہ کا تعلیمی مواد ایڈووکیسی ایک اہم ذریعہ کیوں ہے؟

چیلنج۔1: موزوں مواد

صورت حال کا تجزیہ کرنا

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔2: عملی تجربات پر مبنی مواد

صورت حال کا تجزیہ کرنا

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔3: مواد کی تیاری اور استعمال میں لچک

صورت حال کا تجزیہ کرنا

ایڈووکیسی کے مقاصد

چیلنج۔4: غیر ضروری مواد سے اجتناب

صورت حال کا جائزہ

ایڈووکیسی کے مقاصد

کیسے کہیں کہ تشہیر کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں

ضمیمہ

تعارف

موادکی ایڈووکیسی گائیڈ''اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ'' سے متعلق پانچ گائیڈوں کے سلسلے کی چوتھی گائیڈ ہے۔ اِسے انفرادی طور پر یا دیگر چار گائیڈوں یعنی''تعارف''،''پالیسی''،''نصاب''اور''طریقہ ہائے کار'' کے مجموعے کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یہ گائیڈ اساتذہ کی تعلیم میں استعمال ہونے والے تعلیمی وتدریسی مواد میں درپیش مسائل اور رکاوٹوں پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، وزارتِ تعلیم اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور حل پیش کرتی ہے تاکہ ہمہ گیر تدریسی و تعلیمی مواد کی تیاری، ترقی اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کر سکے۔ مزید برآں موافق حمایت، تعلیم اور موادِ مطالعہ کو استعمال کرتے ہوئے فروغ و نفاذِ تعلیم کے لیے حکمتِ عملی اور مسائل کا حل فراہم کرتی ہے۔

اساتذہ کے تعلیمی مواد سے کیا مراد ہے؟

اساتذہ کے تعلیمی مواد میں وسیع تر مواد شامل ہے۔ جسے اساتذہ کے ایجوکیٹرز تدریس کے معاون کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور زیرِ تربیت اساتذہ تعلیم کے معاون کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔اس ایڈووکیسی گائیڈ میں، ہم خاص طور پر تدریسی اور تعلیمی مواد کا جائزہ لیں گے۔ جسے اساتذہ کی تعلیم کے دوران استعمال کیا جاتا ہے نہ کہ وہ مواد جسے سکول کی سطح پر اساتذہ اور طلبہ استعمال کرتے ہیں۔
اساتذہ کے تعلیمی مواد کی مثالوں میں درج ذیل ہیں۔

- درسی کتب
- ورک بک، ہینڈ آوٹ، چیک لسٹ وغیرہ
- حوالہ جاتی مواد
- پوسٹر اور دیگر اشتہاری مواد
- ماڈل اور دیگر بصری اور ظاہری خاکہ جات (پریذنٹیشن)
- بصری اور سمعی مواد
- کمپیوٹر سافٹ ویئر

اساتذہ کے تعلیمی مواد کا نصاب سے گہرا تعلق ہونا چاہیے اور اسے اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو تعلیم دینے میں معاونت فراہم کرنی چاہیے۔ اساتذہ کے تعلیمی نصاب اور مواد میں اتنا گہرا تعلق ہونے کے باوجود یہ دونوں ایک جیسی نوعیت کے حامل نہیں ہیں۔ نصاب کا کام تعلیمی تجربات کی تدوین و ترتیب ہے اور اس کا مقصد مخصوص تعلیمی کامیابیوں کا حصول ہے۔ یہ اس امر کی رہنمائی کرتا ہے کہ کیا سیکھا جائے؟ اور کیوں؟ کیسے تعلیم کی سہولت دی

جائے۔ یہ مواد اس عمل میں معاونت فراہم کرتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ جس ماحول میں مواد استعمال کیا جائے، وہ مجموعی طور پر نصاب کے موافق نہ ہو۔

اساتذہ کا تعلیمی مواد کی ہمہ گیر آگاہی کا اہم ذریعہ کیوں ہے؟

کسی بھی تعلیمی و تدریسی دوران مواد اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ زیر تربیت اساتذہ کے لیے مواد نظریاتی تصورات کی نمایاں بصیرت فراہم کرتا ہے اور عملی و حقیقی زندگی کے تجربات بتاتا ہے نظریات کو سیاق و سباق کے ساتھ سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔

مثالی صورت حال میں اساتذہ کے ایجوکیٹرز نئے اساتذہ کی تیاری میں معاونت فراہم کرتے ہیں جو نہ صرف تنقیدی و آزادانہ طور پر سوچتے ہیں اور مواد کو پڑھتے ہیں بلکہ جو کچھ پڑھ رہے ہیں، اس کی مطابقت اور اطلاق کے بارے میں نتائج اخذ کرنے کے قابل بھی ہوجاتے ہیں۔ حتیٰ کہ زیر تربیت اساتذہ جو کچھ پڑھا ہے، اس پر خود اعتمادی کے ساتھ تبصرہ بھی کرتے ہیں۔ تاہم یہ امر اہم ہے کہ اساتذہ کا تعلیمی مواد طلبہ دوست معیاری، سیاق و سباق کے مطابق اور قابل رسائی ہو۔

اس لیے یکساں ہمہ گیر تعلیم کے اساتذہ تیار کے لیے ان کے تعلیمی نصاب کی اصلاحی کاوشوں کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے تربیتی میں استعمال ہونے والے مواد پر نظر ثانی کرنا بھی ضروری ہے۔

چیلنج۔1

موزوں مواد

صورت حال کا تجزیہ

ہمہ گیر تعلیم کے مواد کی مجموعی کمی ہے

عموماً کئی جگہوں جیسے سکولوں اور اساتذہ کے تعلیمی اداروں میں جامع تعلیمی اور تدریسی مواد کی کمی ہے اور شاید یہ بات باعث حیرت بھی نہیں۔ تاہم جیسا کہ ہم نے ایڈووکیسی گائیڈ 3 میں نصاب کا مسئلہ دیکھا کہ موثر ہمہ گیر تعلیم کے لیے علیحدہ کورسز اور مواد درکار نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے اس امر کو یقینی بنانا لازم ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کے پیغام کو تمام نصابی کتب اور اساتذہ کے تعلیمی مواد میں شامل کیا جائے۔

یونیسکو بنکاک کے اساتذہ کی تعلیم کے حالیہ جائزہ سے یہ واضح ہوا ہے کہ اکثر عموما ایسا نہیں ہوتا مثال کے طور پر کچھ ملکوں کی اساتذہ کی تعلیمی و نصابی کتب اور متعلقہ مواد کے جائزہ سے یہ واضح ہوا کہ ان میں ہمہ گیر تعلیم کے تصورات موجود نہیں۔ اساتذہ کی تعلیم کے بنیادی مواد میں اکثر یکسانیت اور شمولیت کے پیغامات کی غیر موجودگی اس امر کی مظہر ہے۔

مواد عموماً ہمہ گیر تعلیم کے وسیع تر مفہوم کو اجاگر کرنے سے قاصر ہیں

جہاں کہیں ہمہ گیر تعلیم کا مواد میسر ہے (علیحدہ یا بنیادی مواد کے حصہ طور پر)، وہ ہمہ گیر تعلیم کو ایک وسیع مسئلے کے طور پر بیان کرنے سے قاصر ہیں اور وہ مخصوص ضروریات یا معذوری کو محدود نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس سے کئی اساتذہ کے تعلیمی نصاب کے طریقہ کار میں موجود ہائے طریقہ کی نشاندہی ہوتی ہے۔

مثال کے طور پر ایک ملک کی حالیہ تحقیق میں یہ بات دیکھی گئی کہ ''اعلامیوں (ہیڈ آؤٹس) کو تربیتی مواد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور یہ بچوں کی مخصوص ضروریات اور مسائل پر زور دیتے ہیں لیکن وسیع تر جامع تعلیم کے طریقہ کار پر توجہ نہیں دیتے۔

ایسا اس لیے ہے کہ اساتذہ کے تعلیمی مواد کی مسلسل نظر ثانی اور تجدید کے لیے مالی وسائل میسر نہیں یا ایسی تجدید کی ضرورت کا احساس نہیں جس کی وجہ سے اساتذہ کے تعلیمی اداروں اور وزارتوں کی حکمت عملیوں اور بجٹوں میں اسے شامل نہیں کیا جاتا۔ یہ امر اساتذہ کے تعلیمی مواد کی منصوبہ بندی اور تیاری کے ذمہ دار افراد کی پیشہ ورانہ تربیت کی کمی کی نشاندہی بھی کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ تبدیلی کی ضروریات سے ناواقف رہتے ہیں یا اس غیر یقینی صورت حال کا شکار رہتے ہیں کہ تبدیلیاں کیسے کرنی ہیں۔

مواد اکثر مقامی حالات سے مطابقت نہیں رکھتا

اساتذہ کے اکثر تربیتی مواد ان کے مقامی حالات کے مطابق مرتب نہیں کیا جاتا ہے مثلاً یورپ، امریکہ یا آسٹریلیا میں شائع ہونے والی کتب ایشیاء میں پڑھائی جاتی ہیں۔ یہ کتب اپنے مقامی تناظر میں زیر تربیت اساتذہ کے لیے ہمہ گیر تعلیم کے بہترین پیغامات کی حامل ہوتی ہیں خصوصاً جہاں وسائل اور تہذیب و تمدن وغیرہ میں واضح فرق ہو۔ یہ زیر تربیت اساتذہ میں یہ احساس پیدا کر سکتی ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کا درآمدی طریقہ کار ان کے ملکی حالات کے موافق نہیں یا تعلیمی طریقہ کار لاگو کرنے میں کافی تگ و دو کرنی پڑے گی۔ مخصوص صورت حال کے لیے موزوں نہیں۔

دیگر ممالک اور علاقوں کا عمل درآمد اساتذہ کا تربیتی مواد مختلف تصورات اور طریقوں کا باہم موازنہ کرنے کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ تاہم اکثر اوقات تربیت دینے والے اور لینے والے اساتذہ کو ان تصورات یا مثالوں کو اپنے مقامی حالات کے مطابق ڈھالنے اور تشریح کرنے کے لیے رہنمائی اور معاونت نہیں ملتی۔

دیگر یہ کہ بیرون ملک کی کتابیں مواد انگریزی میں ہوتی ہیں یا اکثر قومی زبان میں ترجمہ شدہ ہوتیں لیکن اقلیتی زبانوں میں موجود نہیں ہوتا جس سے تمام زیر تربیت اساتذہ تک ان کی رسائی محدود ہو جاتی ہے۔

1 Forgacs, R. 2012. *Strengthening Teacher Education to Achieve EFA by 2015. How are student teachers prepared to adopt inclusive attitudes and practices when they start teaching? Synthesis and analysis of the reviews of pre-service teacher education systems in Bangladesh, Cambodia, China, Lao PDR, Mongolia, Nepal, Thailand and Viet Nam (2008-2011)*. Bangkok, UNESCO, p. 33.

2 Ibid., p. 34.

یہاں تک کہ مقامی طور پر تیار کردہ اساتذہ کا تعلیمی مواد بھی ان کے مقامی تناظر سے ہم آہنگ نہیں ہوتا۔ اساتذہ کا تعلیمی مواد تیار کرنے والے (جیسے نصاب کے مرتبین اپنے ملکی تنوع بلحاظ صنف، معذوری، نسل، زبان اور دیہی/شہری پس منظر کی ترجمانی نہیں کرتے۔ اساتذہ کا تعلیمی مواد مرتب کرنے والے غیر ارادی طور پر اپنے اپنے مواد میں عمومی تہذیبی تعصّبات یا معاشرے کے پس ماندہ طبقات کے دقیانوسی خیالات شامل کردیتے ہیں۔

آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:

- کیا اساتذہ کے تعلیمی اداروں یا زیر تربیت اساتذہ کو کافی حد تک علمی و مطالعاتی مواد تک رسائی حاصل ہے؟ کیا ایک معیاری لائبریری، اور/یا ادارہ کے کتاب گھر میں مناسب قیمت پر کتب خریدنے کی سہولت موجود ہے؟
- اساتذہ کا تعلیمی مواد (a) کس حد تک ہمہ گیر تعلیم پر مبنی ہے اور (b) دوسرے اُمور پر بات کرتے ہوئے ہمہ گیر تعلیم کا ذکر کرتا ہے؟
- کیا نصاب اور مواد میں ہم آہنگی/مناسبت موجود ہے؟
- کیا اساتذہ کے تعلیمی مواد میں ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں جامع نقطہ نظر موجود ہے یا یہ صرف معذوری اور مخصوص ضروریات پر توجہ دیتا ہے؟ کیا یہ تمام زیر تربیت اساتذہ کی اس امر میں حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ مخصوص ضروریات اور معذوری کے مسائل اور تنوع اور امتیازر جیسے دیگر مسائل کے بارے میں سوچیں یا کیا ایسا مواد صرف زیر تربیت اساتذہ کے مخصوص کورسز پر توجہ دیتا ہے؟
- کیا یہ اساتذہ کے تعلیمی مواد کے بارے مخصوص مسائل کا احاطہ کرتا ہے (a) مختلف عمر کے بچوں کے گروپس کو تعلیم دینا (b) اس بات کا اطمینان کرنا کہ تمام طلبہ بڑی جماعت کی شکل میں حصول تعلیم کے لیے شامل ہیں (c) تعلیمی طریقہ کار سے صنفی تفریق کا خاتمہ اور (d) مادری زبان اور مختلف النوع زبان بولنے والی جماعت میں پڑھانا؟ کیا اساتذہ کے تعلیمی مواد ان مسائل کے بارے میں عملی رہنمائی فراہم کرتا ہے؟
- کتنے اساتذہ کا کتنا یا کونسا تعلیمی مواد ہمہ گیر تعلیم کی مقامی/قومی سطح پر ہونے والی اشاعت کا احاطہ کرتا ہے، اور کتنا یا کونسا مواد علاقے سے باہر بھی اشاعت کا حامل ہے؟
- غیر مقامی مواد کہاں سے آتا ہے؟ ان کی نشاندہی اور انتخاب کیسے ہوتا ہے؟
- غیر مقامی مواد کی توثیق/منظور شدہ اساتذہ کے تعلیمی مواد میں شامل کرنے سے پہلے ماحول کی مطابقت کے حوالے سے اس پر نظر ثانی کی گئی ہے؟ یا اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو اسے مقامی تناظر میں ڈھالنے کے لیے رہنمائی دی گئی ہے؟
- اساتذہ کا کتنا تعلیمی مواد ہمہ گیر تعلیم (مخصوص یا مقررہ پیغامات کے ذریعے) مقامی یا قومی زبانوں میں شائع ہوا ہے؟
- کیا معاشرے کے مختلف طبقات (مرد، عورت، عام اور معذور افراد، مختلف نسلی و لسانی پس منظر رکھنے والوں، اور دیہی و شہری علاقوں والے افراد) کو ہمہ گیر تعلیم پر اساتذہ کا تعلیمی مواد مرتب اور تیار کرنے میں شامل کیا گیا؟ کیا مذکورہ افراد کو مواد کے مصنفین یا/اور تصویریں بنانے والے فنکاروں کے طور پر شامل کیا گیا؟ یا کیا وہ متعلقہ فریقوں کے مشاورتی عمل میں شریک رہے؟ یا دونوں؟

آ گاہی کے مقاصد

کسی بھی صورت حال میں ہم تعلیمی وتدریسی مواد اور مزید وسائل طلب کر سکتے ہیں۔ ہمہ گیر تعلیم اساتذہ اور ان کی جامع شمولیت اور آ گاہی کے لیے درکار اساتذہ کے تعلیمی مواد کی قسم اور معیار واضح ہونا چاہیے۔ یہ صرف مقدار کا مسئلہ نہیں ہے۔

اساتذہ کا تربیتی مواد۔ایڈووکیسی پیغام۔1

''ہمہ گیر تعلیم مسئلے کو اساتذہ کے مخصوص تعلیمی مواد کے ذریعے حل کرنا چاہیے اور اساتذہ کے تمام تعلیمی مواد میں اس مسئلے کو شامل کرنا چاہیے''۔
بنیادی اور تربیت لینے اور تربیت دینے والے اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے وسیع تر تعلیمی مواد تک رسائی ہونی چاہیے۔ ہمہ گیر تعلیم کے لیے مختص مواد، مخصوص مضمون کے اساتذہ کے تعلیمی مواد دونوں کے ذریعے ہمہ گیر تعلیم کے پیغام شامل ہوں۔ (مثال کے طور پر ہمہ گیر تعلیم پر اٹھائے گئے ریاضی، سائنس، تاریخ وغیرہ کے مسائل)۔

یہ مواد ہمہ گیر تعلیم مکمل ترجمانی کرتا ہو، زیر تربیت اساتذہ کو سکول کی تمام تبدیلیوں کی اہمیت کو سمجھنے میں معاونت کے ساتھ مہارت حاصل کرنے اور مخصوص انفرادی تعلیمی ضروریات پورا کرنے میں مدد دے۔ اساتذہ کے تعلیمی مواد سے یہ واضح ہونا چاہیے کہ کیا وہ زیر تربیت اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں پڑھا رہے ہیں یا وہ صرف مخصوص گروپ جیسے معذور طلبہ پر توجہ دے رہے ہیں۔

اساتذہ کا تعلیمی مواد۔ایڈووکیسی پیغام۔2

''اساتذہ کے تعلیمی مواد کو قومی اور علاقائی سطحوں پر مرتب کرنے کی ضرورت ہے اور اس میں ماحول سے متعلق جدید معلومات اور ہمہ گیر تعلیم کی مثالیں شامل ہونی چاہئیں۔ اساتذہ کے لیے غیر ملکی تعلیمی مواد کو تجدے جدت کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے''۔

تربیت لینے اور دینے والے اساتذہ کو ماحول کے تناظر میں زیادہ جامع تعلیمی مواد تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔ ملکی اور علاقائی سطحوں پر مزید ایسا مواد مرتب کرنے کی ضرورت ہے جس میں مقامی تجزیاتی مثالوں کے ساتھ ایسی مثالیں بھی دی جائیں جن سے تربیت لینے اور تربیت دینے والے اساتذہ میں باہم ربط پیدا ہو سکے۔ علاوہ ازیں ملکی اور علاقائی زبانوں میں اساتذہ کے لیے اور زیادہ تعلیمی مواد مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ نہ صرف غیر ملکی مواد کا مقامی زبانوں میں ترجمہ کیا جائے بلکہ ان غیر ملکی زبانوں میں بھی مواد تحریر کیا جائے۔

دوسرے ملکوں سے اساتذہ کے لیے حاصل کردہ تعلیمی مواد کو اس کی علمی گہرائی، نئی پیش رفت، عالمی تناظر اور تقابل کی اہلیت کی بنیاد پر منتخب کیا جانا چاہیے لیکن یہ کلی طور پر اساتذہ کا تربیتی مواد نہیں ہونا چاہیے۔ تربیت دینے اور تربیت لینے والے کو غیر مقامی مواد کو سمجھنے/اپنانے اور اس کی توضیع و تشریح کرنے بارے زیادہ رہنمائی فراہم کی جائے۔ خصوصاً اساتذہ کو تربیتی مواد کے استعمال میں تجزیاتی اور تخلیقی بہتر انتخاب کی مہارت اور اعتماد

پیدا کرنے کے لیے معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً جب دوسرے ممالک کی اشاعت شدہ کتب کو استعمال کیا جائے تو اس وقت زیرِ تربیت اساتذہ کو یہ بتانے کے لیے کہ کب اور کیسے اس مواد میں دیئے گئے تصورات کو اپنے تناظر میں ڈھالا جائے، ان کو رہنمائی کا اہل ہونا چاہیے۔ لہٰذا انھیں مقامی تجزیاتی مثال کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ غیر ملکی مثالوں کو مقامی تناظر میں بدلا جائے وغیرہ۔

ان نکتہ جات میں عملے کے استعداد کار کے اشارات (Indicators) شامل ہیں جو ایڈووکیسی کے پیغامات کی سمت کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

اساتذہ کا تعلیمی مواد۔ ایڈووکیسی پیغام۔3

"اساتذہ کے لیے تربیتی مواد کا انتخاب یا مرتب کرنے والے عملے کو پیشہ وارانہ تیاری کی ضرورت ہوتی ہے اور اسے ملک کے اندر اور دیگر ممالک سے اپنے تجربات کا تبادلہ کرنا چاہیے۔ اساتذہ کے لیے مواد ترتیب کرنے والے عملہ کو اپنے ملک کی تنوع کی نمائندگی کرنی چاہیے۔

تعلیمی وزارتوں یا/اور اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا عملہ جو اساتذہ کے تربیتی مواد کا انتخاب کرنے اور تیار کرنے کا ذمہ دار ہو، اسے ہمہ گیر تعلیم کے بارے کافی آگاہی ہونی چاہیے۔ ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں تجربات، معلومات اور مہارتوں کو نئے بھرتی ہونے والے افراد کے انتخاب کا معیار بنانا چاہیے۔ اس کے ساتھ پہلے سے موجود عملہ کی مسلسل پیشہ ورانہ ترقی اور اساتذہ کے تعلیمی مواد کے نئے مرتب کنندگان کی ہمہ گیر تعلیم کے بارے آگاہ ہونا چاہیے۔ ہمہ گیر تعلیم کے مذاکرے میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ اس کے علاوہ یہ امر بھی اہم ہے کہ مواد مرتب کرنے والے تنہا میں کام نہ کریں۔

انھیں علاقائی اور عالمی سطح پر اساتذہ کے تعلیمی مواد اور نصاب مرتب کرنے والے افراد سے رابطہ استوار کرنا چاہیے اور ان کے ساتھ اپنے خیالات اور مثالوں کے تبادلہ کے مواقع بھی ملنے چاہئیں۔

چیلنج۔2

عملی توجہ پر مبنی مواد

صورت حال کا تجزیہ

عملی تجربات کی دستاویز کاری اور باہمی تبادلہ ایک مشکل امر ہے

اساتذہ کے تربیتی مواد جیسے اساتذہ کا تعلیمی نصاب عموماً نظریاتی ہوتا ہے۔ ان میں ناکافی تجزیاتی مثالیں شامل ہوتی ہیں اور زیرِ تربیت اساتذہ کے نظریاتی پہلوؤں کو عملی اقدام میں تبدیل کرنے پر کم توجہ دی جاتی ہے۔

یہ کسی حد تک خواہشات کے بھنور کا حصہ ہے۔ عالمی سطح پر بھی ہمہ گیر تعلیم کے عملی پہلوؤں پر ناکافی دستاویزی تجزیاتی مثالیں موجود ہیں۔ وہ تمام افراد

جیسے اساتذہ، طلبہ، والدین وغیرہ ہمہ گیر تعلیم سے متعلق عملی تجربات کو دستاویزی شکل میں لا سکتے ہیں، وہ عموماً مہارت، اعتماد، وقت، معاونت وغیرہ کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔ ایسی تجزیاتی مثالیں، معاون اور قابل رسائی نظام کے بغیر زیر تربیت اساتذہ اور اساتذہ کو نظریہ کو سمجھنے، ان کو عملی جامہ پہنانے اور دوسروں کے ساتھ تبادلہ کرنے کے لیے کافی کاوش کرنی پڑتی ہے جس کے نتیجے میں اساتذہ کی تعلیم میں استعمال کے لیے جدید کہانیوں کی کمی رہ جاتی ہے۔

اساتذہ کے تربیتی مواد کے تیار کنندگان میں عملی تجربے کی کمی ہوتی ہے

اساتذہ کے تربیتی مواد میں عملی توجہ کی کمی، مواد تیار کنندگان میں ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں عملی تجربہ کی کمی ظاہر کرتی ہے۔ (مواد تیار کنندگان میں درستی کتب کے مصنفین، فوٹو گرافر یا خاکہ نویس یا فلم ساز وغیرہ شامل ہیں)۔ وہ شاید جامع تعلیم کے نظریاتی پہلوؤں کو سمجھ سکتے ہیں لیکن ان میں عملی تجربات کی کمی ہوتی ہے کہ جامع تعلیم کا نفاذ کیسے کرنا ہے۔ اسی طرح وہ افراد جیسے اساتذہ، سربراہ اساتذہ، والدین، طلبہ، اقلیتی گروپوں کے نمائندگان وغیرہ جنھیں ہمہ گیر تعلیم کے بارے عملی تجربہ ہوتا ہے، وہ اساتذہ کے تعلیمی مواد کی منصوبہ بندی اور تشکیل، نظر ثانی میں کبھی کبھار شامل ہوتے ہیں۔

آپ اپنے مقامی ماحول کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

- اساتذہ کی تعلیم میں استعمال ہونے والے تعلیمی وتدریسی مواد کی منصوبہ بندی، تحریر، تدوین اور نظر ثانی کے لیے کون ذمہ دار ہوتا ہے؟ ان کی نشاندہی اور انتخاب کیسے کیا جاتا ہے؟ کیا وہ ملک میں پائی جانے والی تنوع کے نمائندہ ہیں؟
- اساتذہ کے تعلیمی مواد کے مرتب کنندگان کے پاس ہمہ گیر تعلیم بارے کتنا اور کس نوعیت کا عملی تجربہ ہوتا ہے؟
- مواد مرتب کنندگان کو تلاش کرنے اور اپنے ملک میں موجود اور دوسرے ممالک سے حاصل شدہ ہمہ گیر تعلیم کی متعلقہ اور عملی مثالوں کو استعمال کرنے کا کیا کوئی نظام موجود ہے؟
- بیرونی طور پر تیار شدہ مواد کی نشاندہی، نظر ثانی اور انتخاب کے لیے کیا طریقہ ہے اور کیا اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ اس میں عملی توجہ دی جاتی ہے؟
- کیا تعلیم کے اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) کا ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے اساتذہ کا تعلیمی مواد مرتب کرنے میں کوئی کردار ہے؟ اگر ہے تو وہ اپنے تجربات کو مواد کی منصوبہ بندی، تصنیف، تیاری یا نظر ثانی جیسے کاموں میں کس طرح استعمال کرتے ہیں؟

ایڈووکیسی کے مقاصد

اساتذہ کا تعلیمی مواد۔ ایڈووکیسی پیغام۔4

''اساتذہ کے تعلیمی پروگرام کو معلوماتی ہونا چاہیے اور مختلف جگہوں پر ہمہ گیر تعلیم میں حقیقی زندگی کے تجربات کو بطور مثال شامل کرنا چاہیے''۔

3 Organizations like the Enabling Education Network (EENET) are working to support more education stakeholders to record and share their practical inclusive education experiences: www.eenet.org.uk.

جیسا کہ ہم نے ایڈووکیسی گائیڈ 3 میں دیکھا ہے کہ اساتذہ کا تعلیمی نصاب زیرِ تربیت اساتذہ کو اس قابل بناتا ہے کہ کہ وہ ہمہ گیر تعلیم کا کافی تجربہ حاصل کریں اگر وہ ہمہ گیر تعلیم کو سمجھتے ہیں، اس کی مہارت حاصل کرتے اور حقیقی تعلیمی مقامات پر اس کا نفاذ کرنے کا اعتماد رکھتے ہیں، اساتذہ کی تعلیم کا یہ عملی پہلو اس وقت اہمیت کا حامل ہوتا ہے جب زیرِ تربیت اساتذہ کثیر درجاتی تعلیمی طریقہ کار کو سکولوں میں ترویج دینا چاہیں جہاں کہ انھیں مختلف عمر کے گروپوں کو تعلیم دینا ہوتی ہے۔ نتیجتاً زیرِ تربیت اساتذہ کی تیاری کے لیے استعمال کردہ مواد پر عملی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

اساتذہ کی تربیت کے لیے تعلیمی اور تدریسی مواد کو درج ذیل ہونا چاہیے:۔

a۔ زیرِ تربیت اساتذہ کو عملی مثالیں اور تجزیاتی مثالیں دی جائیں تاکہ زیرِ تربیت اساتذہ اس امر کا اندازہ کر سکیں کہ دوسرے لوگ مختلف تعلیمی پس منظر میں حقیقی زندگی کے مسائل سے کیسے نمٹتے ہیں اور ایسے نظریات کو اپنے حالات کے تحت کام کرنے کے لیے کیسے تیار کر سکتے ہیں؟

b۔ زیرِ تربیت اساتذہ کو ان کی عملی سرگرمیوں میں رہنمائی اور پڑتالی فہرستوں وغیرہ کی فراہمی کے ذریعے کس طرح معاونت دی جانی چاہیے؟

اس مقصد کے حصول کے لیے ہمہ گیر تعلیم بارے عملی مثالیں زیادہ ہونی چاہئیں جن پر اساتذہ کے تربیتی مواد کے مرتب کنندگان اور اساتذہ کو تربیت دینے والے مواد کی تیاری کے وقت توجہ دے سکیں۔ اس کے لیے تعلیم کے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز اپنے عملی تجربات کی دستاویز کاری اور تبادلہ کے لیے معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمہ گیر تعلیم کے منصوبوں کی کئی ایسی مثالیں ہیں جن میں تجربات کو دستاویزی شکل دی گئی ہے۔ لیکن مزید اجتماعی اقدام کی ضرورت ہے تاکہ سکول اور تعلیمی منصوبے اپنے جامع تعلیم سے متعلقہ تجربات کو دستاویزی شکل دیں اور ان دستاویزی تجربات کو بلاواسطہ اور عمومی انداز میں اساتذہ کے تعلیمی اقدامات کا حصہ بنانا چاہیے۔ درسی کتب میں موجود تجزیاتی مثالیں، صوتی ریکارڈنگ، فوٹوگرافی اور ویڈیو بھی تجربات اور دستاویزات کے تبادلے وسیع تر ذرائع ہوتے ہیں۔

اساتذہ کا تربیتی مواد۔ ایڈووکیسی پیغام۔ 5

''متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اساتذہ کے تربیتی مواد میں ہمہ گیر تعلیمی مندرجات کی معلومات اور نظرثانی کے لیے مضبوط کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے''۔

متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اساتذہ کے تربیتی مواد کی تیاری کے عمل میں بلاواسطہ شامل ہونے کی ضرورت ہے (جیسا کہ ہم نے ایڈووکیسی گائیڈ 3 میں دیکھا ہے کہ ان افراد کو نصاب کی تیاری کے عمل میں شامل ہونا چاہیے)۔ اساتذہ کے تربیتی مواد کی منصوبہ بندی، تصنیف اور تیاری کے دوران اساتذہ، والدین، طلبہ، پس ماندہ طبقات کے نمائندگان وغیرہ سے مشاورت کرنی چاہیے۔ حاضر سروس اساتذہ مواد کے عملی استعمال کے بارے رائے دے سکتے ہیں جبکہ دوسرے اسٹیک ہولڈرز اس کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں کہ اساتذہ کو کیا معلوم ہونا چاہیے اور

کیانہیں۔اس کے ساتھ کوئی بھی تجرباتی مثال کہ اساتذہ کو کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں۔

زیمبیا کی مثال

اساتذہ دوسرے اساتذہ کو تعلیم دینے کے لیے مواد تیار کرتے ہیں

یہ مثال تعلیم کے اسٹیک ہولڈر کو ہمہ گیر تعلیم کے عملی تجربات کا اظہار کرنے ، انھیں شائع کرنے کی مشترکہ کاوش کو ظاہر کرتی ہے۔زیمبیا کے MPIKA ضلع میں سکولوں کے ایک سلسلہ قابل عمل تعلیمی نیٹ ورک(EENET) کی جانب سے شروع کردہ اقدام پر مبنی تحقیق کے پراجیکٹ میں شامل تھا۔منصوبہ کا مقصد حاضر سروس اساتذہ کو مزید عملی بنانا اور اپنے تجربات کو بہتر سمجھنا (اور اپنے تجربات کو تبدیل شدہ ماحول کے مطابق ڈھالنا) اور دستاویزی شکل دینا تھا۔منصوبہ میں شریک اساتذہ پہلے سے اپنے سکولوں کو اور زیادہ جامع بنانے کے اقدام اور تدریسی و تعلیمی معیارات کو بہتر بنانے میں شامل تھے۔لیکن ان کے تجربات کو وسیع تر سامعین میسر نہ تھے،اس لیے دوسرے اساتذہ صحیح معنوں میں مستفید نہ ہوسکے۔

بیرونی و مقامی سہولت کاروں کی جانب سے اقدام پر مبنی تحقیقی سرگرمیوں (مذاکروں،انٹرویو،فوکس گروپ وغیرہ) کے ذریعے اساتذہ نے تجزیاتی مثالیں جن میں ان کی تحقیق و تفتیش کی تفصیلات اور شمولیت اور اخراج کے اٹھائے گئے اقدامات شامل تھے۔ان کے مقامی تحقیقی سہولت کار نے ہاتھ سے لکھی تجزیاتی مثالیں کا ایک بڑا ذخیرہ اشاعت کے لیے قابل عمل تعلیمی نیٹ ورک(EENET) کو بھیجا۔شروع میں زیادہ تر تجزیاتی مثالیں اشاعت کے لیے غیر موزوں تصور کی گئیں لیکن مقامی سہولت کار کے ذریعے اساتذہ کے ساتھ بحث مباحثہ کے بعد ابہام دُور کر دیا گیا اور مطلوبہ معلومات کو فراہم کر دیا گیا۔

ان تجزیاتی مثالیں کو"ہمارے تجربات کی تحقیق" نامی کتاب میں شائع کیا گیا۔اس میں شریک اساتذہ نے سکول میں نئے آنے والے تمام اساتذہ کو یہ کتاب پڑھنے کا مشورہ دیا تاکہ وہ سکول کمیونٹی کے تجربات کا تبادلہ کرسکیں۔

چیلنج 3۔

مواد کی تیاری اور استعمال میں لچک

صورت حال کا تجزیہ

جیسا کہ ہم نے اوپر دیکھا کہ ہمہ گیر تعلیم کے زیر تربیت اساتذہ کی تدریس کے لیے استعمال ہونے والا مواد اکثر اوقات جدید خطوط پر استوار نہیں ہوتا اور نہ ہی حقیقی زندگی کے تجربات کی بنیاد پر عملی یا معلوماتی ہوتا ہے۔وہ زیر تربیت اساتذہ کو سیکھنے ،ردعمل طلبہ کو متنوع حالات کا سامنا کرنے کا اہل نہیں بناتا جن سے ان کا تعلیمی ادارے میں واسطہ پڑتا ہے۔ایسا مواد عموماً دیگر ممالک میں استعمال کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

4 EENET. 2003. *Researching our Experience: A collection of writings by teachers from Chitulika School, Kabale Basic School, Mpika Basic School, Musakanya Basic School, and Nyanji Middle Basic School in Mpika, Zambia*. Manchester. EENET http://www.eenet.org.uk/resources/docs/rsrching_experience.pdf (Accessed 17 April 2013.)

مزید یہ مسئلہ بھی ہے کہ اساتذہ کا تربیتی مواد دقیانوسی اور فرسودہ خیالات پر مبنی ہوتا ہے جو تعلیمی نظام کی تمام سطحوں پر تدریسی اور تربیتی مواد کی صورت حال کو ظاہر کرتا ہے۔ اساتذہ کا تربیتی مواد (جیسے درسی کتب) اکثر بچوں کو مستقل پیغام اور مخصوص مقررہ سرگرمیوں کی تعلیم دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ منظور شدہ مواد سے انحراف اساتذہ کو تربیت دینے والوں کے لیے مشکل اور اکثر ممنوع ہوتا ہے۔ کئی ممالک میں سخت گیر امتحانی نظام بھی اساتذہ کو تربیت دینے کے لیے مقررہ نصاب سے باہر نئے کے استعمال کی بہت کم گنجائش ہوتی ہے۔

لچک کی یہ کمی اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے لیے اس امر کو مشکل بنا دیتی ہے کہ وہ جدید یا مقامی تناظر اور اپنے زیر تربیت اساتذہ کی ضروریات سے ہٹ کر تعلیمی مواد اپنائیں۔ غیر لچکدار تعلیمی مواد زیر تربیت اساتذہ کے لیے جدید شراکتی، سرگرمی پر مبنی تدریسی اور تعلیمی طریقہ ہائے کار کو استعمال کرنے میں مشکل پیدا کرتا ہے۔ خصوصاً جب زیر تربیت اساتذہ لچکدار اور موثر انداز میں تدریسی تجربہ یا پیشہ ورانہ مہارت کی کمی کا شکار ہوں۔

اساتذہ کے تربیتی نظاموں میں کئی بنیادی تضادات موجود ہیں۔ زیر تربیت اساتذہ ہمہ گیر تعلیم سے متعلق جاننا چاہتے ہیں جبکہ مواد (جیسے نصاب اور تدریسی طریقے) جو قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں استعمال کیا جاتا ہے، وہ اکثر ہمہ گیر نوعیت کا نہیں ہوتا۔

آپ اپنے مقامی ماحول کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- کیا ہمہ گیر تعلیم میں اساتذہ کے تعلیمی مواد پر ماضی قریب میں نظر ثانی کی گئی ہے کہ وہ کس حد تک اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے استعمال کے لیے آسان ہے؟
- کیا اساتذہ کے ایجوکیٹرز اپنے فیصلے کرنے میں خود مختار ہیں کہ (نصاب و تعلیم کے مقاصد کے حصول کی حدود میں رہتے ہوئے) کون سا تعلیمی مواد کب اور کیسے استعمال کیا جائے؟ یا پھر ان کو مواد کے استعمال میں پابندیوں کا سامنا ہے؟
- کیا اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے پاس اس بارے موثر فیصلہ کرنے کے لیے متعلقہ مہارت یا تجربہ ہے کہ اساتذہ کا تعلیمی مواد کب اور کیسے استعمال کرنا ہے کہ زیر تربیت اساتذہ کا تعلیمی مواد کب اور کیسے استعمال کرنا ہے؟

ایڈووکیسی کے مقاصد

استاد کا تعلیمی مواد۔ تشہیری پیغام۔6

"تربیت دینے والے استاد کو لچکدار انداز میں تدریسی مواد کو منتخب کرنے، تیار اور استعمال کرنے کی آزادی اور مہارت دی جانی چاہیے"۔

جیسا کہ ہم نے ایڈووکیسی گائیڈ 1 میں دیکھا ہے کہ ہمہ گیر تعلیم تبدیلی، مسائل کے حل اور عملی تجربات کا نام ہے۔ اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے موثر نفاذ کی تربیت دینے کے لیے نصاب کی ضرورت ہوتی ہے جو تدریس و تعلیم کے لچکدار طریقوں کے بارے میں بتائے۔ (ایڈووکیسی گائیڈ 3 دیکھیں)۔ اس

کے بعد اسے مواد کی معاونت حاصل ہوتی ہے جو مقامی حالات کے مطابق زیرِ تربیت اساتذہ کی مخصوص علمی ضروریات کے لیے موزوں ہو۔

ہمہ گیر تعلیم سے متعلق تمام اساتذہ کا تعلیمی مواد مکمل نہیں ہوتا اور نہ ہی تمام حکومتیں یا اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے پاس اتنے وسائل ہوتے ہیں کہ وہ اساتذہ کے تربیتی مواد کی فوری اور بڑے پیمانے پر نظرِ ثانی کر سکیں تاکہ موزوں ہمہ گیر تعلیم کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ اس لیے اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے پاس نئے مواد آزمانے، اپنا تعلیمی مواد تیار کرنے یا پہلے سے موجود مواد میں اہم تبدیلیاں کرنے کے لیے مکمل مہارت اور آزادی ہونی چاہیے۔ انھیں ایک دوسرے اور/ یا تجربہ کار مشیران کی معاونت کی بھی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ اپنے تجربات کو اساتذہ کے تعلیمی مواد کی تیاری اور ترویج میں استعمال کر سکیں۔ (اس بارے مزید بحث ایڈووکیسی گائیڈ 5 میں کی گئی ہے)۔

کئی ممالک کے تناظر میں جہاں اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو کام کرنے کی آزادی اور ضروری مہارتیں دی جاتی ہیں تاکہ اساتذہ مقررہ تعلیمی نصاب اور مواد میں تبدیلی کر سکیں وہاں اہم پالیسیوں میں تبدیلیاں کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اساتذہ کا تربیتی مواد۔ ایڈووکیسی پیغام۔ 7

''اساتذہ کے تربیتی مواد کو ہمہ گیر عمل کی عکاسی کرنی چاہیے اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو زیرِ تربیت اساتذہ کے ساتھ ساتھ اپنے کام کا مکمل عملی نمونہ بننا چاہیے''۔

تدریسی اور تعلیمی مواد کو تعلیم اساتذہ کے استعمال کے لیے اس طرح تیار کرنا چاہیے کہ وہ:

- زیرِ تربیت اساتذہ اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز میں خود مختاری اور تنقیدی سوچ پیدا کرے۔
- اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو سرگرمیوں، تجزیاتی امثال وغیرہ کے انتخاب، تیار اور تبدیل کرنے کے مواقع دیئے جائیں۔
- اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو مختلف طریقوں مثلاً ساتھیوں کی تعلیم، ذاتی مطالعہ، مشترکہ ٹیم کے منصوبوں وغیرہ کا استعمال کے قابل بنانا اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو محدود واقفیت کی حامل مختلف تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جدید طریقہ ہائے تعلیم کے بارے میں رہنمائی اور معاونت دینی چاہیے۔

اسے ناگزیر طور پر اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے امور کے ساتھ منسلک کر کے انھیں وسیع تر تعلیم اور معاونت کے ساتھ اپنے طریقہ ہائے کار کے نقطہ نظر پر نظرِ ثانی کرنی چاہیے (ایڈووکیسی گائیڈ 5 دیکھیں)۔

اساتذہ کا تربیتی مواد۔ ایڈووکیسی پیغام۔ 8

''اساتذہ کے تربیتی مواد کی منصوبہ بندی، تصنیف، تیاری اور نظرِ ثانی ایسے افراد سے کروائی جائے جن کو تعلیم کے فعال طریقہ کار اور موزوں مواد کا

تجربہ ہو''۔

ایسے افراد جو تدریسی و علمی مواد منتخب اور تیار کرتے ہیں، انھیں تدریس و تعلیم کے عمل، طلبہ پر مرکوز توجہ، شراکتی طریقوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور دستیاب مواد کے معیار اور مندرجات ایسے طریقوں کے استعمال میں کس طرح مدد دیتے یا رکاوٹ پیدا کرتے ہیں، یہ جاننا بھی ضروری ہے۔ مواد مرتب کنندگان کو عملی مہارتوں کے ساتھ لچکدار اور موثر انداز میں تعلیمی تجربات پیش کرنے چاہئیں تا کہ تدریسی اور علمی مواد کے ذریعے اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو عملی تجاویز اور رہنمائی دی جا سکے۔

چیلنج 4-

غیر ضروری مواد سے اجتناب

صورت حال کا تجزیہ

جیسا کہ ہم نے ایڈووکیسی گائیڈ 3 میں دیکھا ہے کہ اساتذہ کا تعلیمی نصاب اساتذہ کی تعلیم اور اساتذہ کے رسمی اور امتیازی مسائل کو حد تک ہمہ گیر تعلیم کے حوالے سے حل کرنے میں ناکام ہو گئے ہیں۔ اساتذہ کا موجودہ تعلیمی مواد معاشرے میں روایتی اور امتیازی چیزوں کو قائم رکھتا ہے اور پیغام یا زبان اور اس کے انداز کی وجہ سے مخصوص زیر تربیت اساتذہ کو تعلیمی عمل میں مؤثر کردار ادا کرنے سے روکتا ہے۔

اساتذہ کے تربیتی مواد میں نسلی و لسانی تنوع کے اعتراف میں کمی

ایشیا اور بحرالکاہل کے خطے میں مادری زبان کی بنیاد پر کثیر اللسانی تعلیم اور سکولوں میں مادری زبان میں تعلیم دینے کا رجحان تقویت پکڑ رہا ہے (اگلے صفحہ میں دیئے گئے بکس میں مادری زبان کی بنیاد پر کثیر اللسانی تعلیم (MTB-MLE) پر توجہ دی جا رہی ہے۔ اس کے بارے میں معلومات ملاحظہ فرمائیں)۔ تاہم اساتذہ کا تعلیمی نصاب اور مواد لسانی تنوع کی اہمیت کو تسلیم کرنے سے قاصر ہے اور بوجوہ زیر تربیت اساتذہ کو ان طریقوں کی تعلیم نہیں دیتے جن میں طلبہ کی زبانوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ قبل از ملازمت اساتذہ کے تعلیمی مواد میں عموماً زبان اور کلچر کے بارے توجہ کی کمی پائی جاتی ہے جو یہ زیر تربیت اساتذہ کو کمرہ جماعت میں علاقائی اور قومی زبانوں کو استعمال کر کے حصول مہارت کے مواقع کو محدود کرتی ہے۔

شاید ہی کچھ اساتذہ کے تعلیمی مواد اقلیتی زبانوں میں دستیاب ہوں جیسے اساتذہ کی تعلیم کے بارے میں یونیسکو بنکاک کے ایک ملک کے جائزہ میں مذکور ہے کہ ''اساتذہ کی تعلیمی درسی کتب اقلیتی زبانوں میں میسر نہیں جبکہ ایک دوسرے ملک میں زیادہ تر اساتذہ کو تربیتی کالجز میں اکثریتی زبان کے علاوہ دیگر زبانوں میں تیار کردہ مواد تک محدود رسائی ہے''۔ جہاں کہیں اقلیتی زبان میں مواد تعلیم دستیاب بھی ہے تو وہ بھی پہلے سے موجود مواد کا بالواسطہ ترجمہ ہے نہ کہ مقامی تناظر میں استعمال کے لیے ترجمہ شدہ کتب جو اس زبان میں استعمال کے لیے خاص طور پر تیار کی گئی ہوں۔

5 Forgacs, 2012, p. 36.

اقلیتی زبانوں کے گروپ سے تعلق رکھنے والے زیرتربیت اساتذہ کو ان کی اپنی زبان میں مواد کی کمی اساتذہ کے تعلیمی نصاب ومواد میں لسانی اور نسلی تنوع کے اعتراف کی کمی کی وجہ سے تعلیمی عمل سے باہر کردیا جاتا ہے۔ایسا کرنا اساتذہ کے تعلیمی مواد اقلیتی گروپوں کے افراد کو مناسب نمائندگی سے محروم کردیتا ہے یا منفی وفرسودہ چیزوں کی بقاء کا باعث بنتا ہے۔اس حوالے سے اساتذہ کا تعلیمی مواد دیہی اور شہری علاقوں کے افراد کی مساوی نمائندگی بھی نہیں کرتا۔

مادری زبان کی بنیاد پر کثیر اللسانی تعلیم (MTB-MLE)

مادری زبان کی بنیاد پر کثیر اللسانی تعلیم (MTB-MLE) لسانی تعلیم اور حسی ترقی کا ایک باضابطہ پروگرام ہے جو طالب علموں کی پہلی یا گھریلو مادری زبان سے شروع ہوتا ہے۔ یہ طلبہ کو سرکاری سکول کی زبان اور ضرورت کے تحت اضافی زبانوں میں روانی اور اعتماد پیدا کرنے میں معاونت کرتا ہے اور معیاری تعلیم کے لیے دونوں، مادری اور سرکاری زبانون کو استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

بچوں کے اپنے ماحول میں موزوں اور موثر مادری زبان کی بنیاد پر کثیر اللسانی تعلیم وسیع تر دُنیا میں پل کا کام کرتی ہے۔اس کے لیے ایسے اساتذہ کی ضرورت ہوتی ہے جو بچوں کے ثقافت اور زبان کی ترویج کرسکیں اور جو نصاب کی تیاری اور ترسیل کے دوران طلبہ پر توجہ مرکوز کرنے کے طریقوں کو اپنانے کی لچک رکھتے ہیں۔ جب اساتذہ پیشہ ورانہ طور پر تربیت یافتہ ہوں اور انہیں طلبہ کی مادری زبان اور سرکاری زبان میں معیاری مواد تک رسائی ہو تو زبان کی تعلیم کا عمل لچکدار ہوگا۔ تاہم ایشیاء اور بحرالکاہل کے تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ تدریسی اور تربیتی مواد کی کمی کی وجہ سے جب اساتذہ پیشہ ورانہ تربیت کی کمی کا شکار ہوتے ہیں اور طلبہ کو سکول سے باہر نئی زبان کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو یہ ضروری ہے کہ تعلیم کا عمل آہستہ کردیں تاکہ نہ تو طلبہ نہ اساتذہ پر بوجھ پڑے۔

اساتذہ کا تربیتی مواد کسی ناقابل حد تک رسائی ہوتا ہے اور/یا معذوری سے متعلق مکمل کردار کو فروغ نہیں دیتا ہے

حتیٰ کہ اساتذہ کے تعلیمی پروگرام میں ہمہ گیر تعلیم اور معذور طلبہ کی تعلیم سے متعلق ایسے کورسز/یا پیغام شامل ہوتے ہیں اگر دستیاب مواد ناقابل رسائی ہو تو یہ عمل معذور زیرتربیت اساتذہ کے تعلیمی عملی سے اخراج کا باعث بنتا ہے۔ جیسے کہ یونیسکو بنکاک کے ایشیاء اور بحرالکاہل کے انتخاب کردہ ممالک میں اساتذہ کی تعلیم کے متعلقہ تجزیہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ متبادل فارمیٹ جیسے بریل (Braille) میں اساتذہ کے تعلیمی مواد کی کمی ہے۔ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے جو کینیا کے زیرتربیت استاد نے درج ذیل انداز میں بیان کیا ہے۔

ایک نابینا استاد/تربیت کار کے طور پر میں بریل استعمال کرتا ہوں، لیکن ہمارے پاس بریل پڑھنے والے مواد کی کمی ہے اور بعض اوقات بریل پیپر بھی کم پڑ جاتا ہے۔اس کے ساتھ ریاضی کے سامان کی بھی کمی ہوتی ہے جس کی وجہ سے نابینا طلبہ کا اس مضمون میں امتحان لینا بھی ناممکن ہوجاتا ہے۔خصوصی تعلیم میں ماہر لیکچرار نہیں ہوتے اور صرف بریل کے جاننے والے ہوتے ہیں۔اس لیے امتحانات کے نمبر لگانے اور نقل حرفی کرنا، ایک بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔

6 Forgacs, 2012, p. 37

اس جائزے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اساتذہ کے تعلیمی مواد میں معذور افراد کو نظر انداز کیا گیا ہے مثلاً ایک ملک میں درسی کتب کا تجزیہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ صرف 0.35 فیصد مواد معذور افراد سے متعلق تھا۔ دیگر یہ کہ درسی کتب میں معذور افراد کو منفی کردار نگاری کا سامنا تھا۔

اساتذہ کے تعلیمی مواد میں رسائی کی کمی اور اساتذہ کے تعلیمی مواد میں معذور افراد کی منفی تصویر کشی دونوں اس دقیانوسی نقطہ نظر کو جنم دیتے ہیں کہ معذور افراد باقاعدہ زندگی میں مثبت کردار ادا نہیں کر سکتے اور/ یا اساتذہ بننے کے اہل نہیں ہوتے۔

اساتذہ کا تربیتی مواد صنف کے بارے منفی تصورات کو فروغ دیتا ہے

ہم نے ایڈو کیسی گائیڈ 3 میں دیکھا ہے کہ اساتذہ کا تعلیمی نصاب عموماً صنفی امتیاز کا باعث بنتا ہے۔ یہ اساتذہ کے تربیتی مواد میں بھی موجود ہوتا ہے جو صنفی مسائل کا جامع انداز میں احاطہ نہیں کرتا۔ جیسے مردوں کے لکھے مواد میں خواتین اور مرد کرداروں کی دقیانوسی طریقے سے تصویر کشی کی جاتی ہے۔

یونیسکو بنکاک کے تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ملک میں اساتذہ کے تعلیمی مواد میں بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ جس نے صنفی مساوات کی ترویج کی ہو۔ بعض تصویروں میں مرد اور خواتین میں عدم توازن دکھایا گیا ہے۔ صنف کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے کوئی مخصوص (اساتذہ کی تعلیم کے وسائل نہیں''۔

اساتذہ کے تعلیمی مواد میں صنفی مساوات کی کمی اور صنف سے متعلق منفی کرداروں کی موجودگی زیر تربیت اساتذہ کو صنفی اقدام کے حامل اساتذہ بننے کی حوصلہ افزائی نہیں کرتی اور بعض خواتین خود کو تنہا محسوس کرتی ہیں یا تعلیم اساتذہ کو جاری رکھنے کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔

آپ اپنے ماحول کی صورت حال کا تجزیہ کرنے کے لیے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں:۔

- اساتذہ کا کتنا یا کون سا تعلیمی مواد آپ کے ملک میں اقلیتی زبانوں میں دستیاب ہے؟ کیا یہ ضرورت مند زیر تربیت اساتذہ کو آسانی سے دستیاب ہوتا ہے؟ کیا زیر تربیت اساتذہ کو ان کی اکثریتی/ قومی زبان کے ساتھ مادری زبان/ اقلیتی زبان میں تعلیم دی جاتی ہے؟
- اساتذہ کا کتنا یا کون سا تعلیمی مواد نسلی و لسانی اقلیتی گروہوں میں موجود معذور افراد، دیہی اور شہری علاقوں کے باشندوں اور مفلس اور امراء وغیرہ کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا ہے؟ کیا کرداروں کی تصویر کشی بطور مساوی شہری اور/ یا ذمہ داری وغیرہ کی بنیاد پر اچھے انداز میں کی گئی ہے؟
- کیا مرد و خواتین اور لڑکے/ لڑکیوں کو اساتذہ کے تعلیمی مواد میں طاقتور، متوازن اور کمزور کرداروں کو مساویانہ جگہ دی گئی ہے؟
- اساتذہ کے تعلیمی مواد کی تیاری کے لیے کس نے معلومات فراہم کیں؟ کیا اس امر کو یقینی بنانے کے لیے ایسا کوئی لائحہ عمل ہے کہ مواد مرتب کنندگان مختلف پس منظر سے آئے ہیں اور/ یا معاشرے کے مختلف گروپوں سے تعلق رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی گئی ہے؟

7 Mwanyalo, P. with Lewis, I. 2012. Striving for better teaching. The EENET interview with Peter Mwanyalo, Kenya. *Enabling Education Review newsletter.* Issue 1. December 2012. p. 15.

8 Forgacs, p. 37.

9 Ibid., p. 35.

ایڈووکیسی کے مقاصد

اساتذہ کا تربیتی مواد۔ایڈووکیسی پیغام۔9

’’اساتذہ کے تعلیمی مواد کو زیرِ تربیت اساتذہ کے لیے جامع اور قابل رسائی ہونا چاہیے‘‘۔

ایسے سکولوں میں جہاں زیرِ تربیت اساتذہ ہمہ گیر تعلیم سے محروم ہوں وہاں ہمہ گیر تعلیم کے مقصد کو حاصل کرنا آسان نہیں ہوتا۔اس لیے ہمہ گیر تعلیم کو اساتذہ کے تربیتی مواد میں عملی طور پر جگہ دینا ضروری ہے۔

اساتذہ کا تعلیمی مواد تیار کنندگان کو دوسری زبانوں سے مقامی زبان میں مواد تیار کرنے کے طریقوں کو سمجھنا چاہیے جیسے ان زبانوں میں مناسب نیا مواد تشکیل دینا اور دوسری زبانوں سے مواد کا موثر ترجمہ کرنا۔مختلف لسانی گروہوں کے اسٹیک ہولڈرز جیسے اساتذہ زیرِ تربیت اساتذہ، کمیونٹی کے اراکین وغیرہ کو اساتذہ کے تعلیمی مواد کا تنقیدی جائزہ لینا چاہیے۔

معذور زیرِ تربیت اساتذہ کے لیے اساتذہ کا تعلیمی مواد مرتب کرتے ہوئے اسے آسان اور قابل رسائی بنایا جائے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے ’’عالمی ڈیزائن‘‘ کے اصولوں پر مرتب کرنا چاہیے جیسے ویڈیو، بڑے پرنٹ، یا بریل Braille مواد کی تیاری، کتب کی جلد سازی کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کتاب میز پر آسانی سے کھول کر رکھی جا سکے نا کہ کھولنے کے لیے پکڑ کر رکھنی پڑے۔ویڈیو مواد میں ذیلی عنوانات کا اضافہ، زیرِ تربیت اساتذہ کو اس امر میں مشورہ دینا کہ حسی مواد کیسے تیار کیا جائے۔معذور اسٹیک ہولڈرز بشمول زیرِ تربیت اساتذہ اور حاضر سروس اساتذہ کے تعلیمی مواد کی تیاری اور انتخاب میں مشورہ لیں تا کہ محدود وسائل کا موثر انداز میں استعمال یقینی بنایا جا سکے۔غیر سرکاری تنظیمیں اور معذور افراد کی تنظیموں کو بھی مواد کے فارمیٹ تیار کرنے کے دوران اور اساتذہ کے تعلیمی مواد کے متبادل فارمیٹ کی تیاری میں مشورہ لیا جائے۔

اساتذہ کا تربیتی مواد۔ایڈووکیسی پیغام-10

’’اساتذہ کے تربیتی مواد کو غیر امتیازی پیغامات دینے، منفی رویوں کو دُور کرنے اور تمام زیرِ تربیت اساتذہ کے لیے ان کو شامل اور اہمیت دینے کے لیے حوصلہ افزائی کرنے والے ہونے چاہییں‘‘۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ اساتذہ کی تربیتی مواد کی تیاری میں مختلف اسٹیک ہولڈرز سے صلاح مشورہ کرنا چاہیے۔مواد مرتب کرنے والی ٹیم کو ملک کے مختلف طبقات کی نمائندگی کرنی چاہیے اور اسے اساتذہ کے تعلیمی مواد کے انتخاب اور اس میں موجود امتیاز پر قابو پانے میں ماہر ہونا چاہیے۔

تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز اور مواد تیار کنندگان کو مواد میں امتیاز اور فرسودہ کرداروں کی امثال کی نشاندہی کرنی چاہیے اور انھیں اس بات کا یقین ہو کہ ان کے خیالات کی قدر کی جائے گی اور انھیں سنجیدہ لیا جائے گا۔

تمام اساتذہ کے تعلیمی مواد کا خواہ ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں ہو یا نہ، امتیاز اور فرسودہ کرداروں کی نشاندہی کے لیے جائزہ لینا چاہیے اور ان امتیازی اور فرسودہ کرداروں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ مواد میں سابقہ چیزوں کو ختم کرنے اور موجودہ میں اضافہ کرنے کے لیے نظر ثانی کرنا چاہیے۔

تمام اساتذہ کے تعلیمی مواد کی جامع نظر ثانی مشکل ہوگی اور اس کے لیے کافی وقت درکار ہوگا نیز یہ تاخیر سے پایہ تکمیل کو پہنچے گی۔ اسی طرح تربیت دینے اور لینے والے کو مواد کے استعمال کے سلسلے میں امتیاز اور فرسودہ مثالوں کو موثر طریق سے چیلنج کرنے اور نشاندہی کرنے کی تعلیم دینی چاہیے۔ انھیں اس قابل بنایا جائے کہ وہ دیگر زیر تربیت اساتذہ کے لیے منفی مثال کو ایک بحث کا نقطہ یا مفید علمی موقع بنا سکیں۔ اس انعکاسی عمل کو اس مخصوص نقطہ پر مرتکز کرنا چاہیے کہ رہ جانے والا متعصب مواد کسی زیر تربیت استاد یا ساتھی کے بارے اس میں منفی خیالات پیدا نہ کرے جو اس کی تعلیم جاری رکھنے میں حوصلہ شکنی کرے۔

اگر ایڈووکیسی موثر ہے تو اس کا اظہار کیسے کیا جائے

ایڈووکیسی گائیڈ 1 میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ جب ایڈووکیسی کی منصوبہ سازی کی جائے تو آپ کے عمل اور کام کے اثرات کی نگرانی کے لیے معاون اشارات کیسے مرتب کیے جائیں۔ جو اشارات (Indicators) آپ مرتب کریں وہ آپ کے ایڈووکیسی کے مقاصد کی تفصیل پر انحصار کریں۔ اشارات جیسے منصوبہ جات کو شراکتی عمل کے ذریعے تیار کیے جائیں جس میں مختلف اسٹیک ہولڈرز شامل ہوں۔

کچھ ممکنہ اشارات کی فہرست ذیل میں مذکور ہے۔ موثر ایڈووکیسی وہ ہوتی ہے جو اساتذہ کے تعلیمی مواد میں بہتری لائے اور اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے بہتر طور پر تیار کرے۔

- وہ افراد جو اساتذہ کے تعلیمی مواد کی منصوبہ بندی اور مالیت کاری کے ذمہ دار ہیں، ان کو اساتذہ کی تعلیم میں استعمال کے لیے ہمہ گیر تعلیم پر مبنی بہتر معیار کے تعلیمی مواد کی رسد کو بڑھانا چاہیے۔
- مواد مرتب کنندگان کو مواد کے اجزا کو دوبارہ ترتیب دینا چاہیے تاکہ ہمہ گیر تعلیم کے حامل جامع پیغام خصوصی ضروریات یا معذوری کی تشریح تک محدود نہ ہوں۔
- اچھے معیار کی ہمہ گیر تعلیم سے متعلق اساتذہ کی تعلیمی مواد علاقائی اور مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہو جس کی وجہ سے اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور زیر تربیت اساتذہ کو سیاق وسباق کے حوالے سے زیادہ موزوں مواد تک رسائی حاصل ہوئی۔
- تعلیمی پالیسیوں پر نظر ثانی کی گئی ہو جس کے باعث اساتذہ کے تربیت دینے اور تربیت لینے والے کو از خود مواد مرتب کرنے اور/ یا موجودہ مواد کو اپنانے اور تلاش کرنے کے لیے زیادہ آزادی اور مہارت حاصل کرنے میں مدد ملے۔

- وزارت تعلیم اوراساتذہ کے تعلیمی اداروں نے اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے لیے رہنما کتب تیار کریں جس سے مقامی اور غیر مقامی مواد کو زیادہ موثر اور لچکدار انداز میں استعمال کرنے میں مدد ملے۔
- اساتذہ کے تعلیمی مواد پر نظر ثانی کی گئی ہوتا کہ ہمہ گیر تعلیم کے مواد کے عملی مندرجات کا تناسب وسیع کیا جاسکے جو زیرتربیت اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے خیال کو حقیقت میں بدلنے کے لیے زیادہ سوجھ بوجھ حاصل کرنے میں معاون ہو۔
- ہمہ گیر تعلیم کی عملی مثالوں کی تعداد میں اضافہ ہوا، تجزیاتی مثالوں کی نشاندہی ہوئی اور تعلیم کے مختلف فریقین نے مقامی اساتذہ کے تعلیمی مواد کو مرتب اور تقسیم کیا گیا جس کی بدولت زیرتربیت اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے زیادہ سے زیادہ خیالات جاننے اور اسے عملی طور پر لاگو کرنے میں زیادہ اعتماد حاصل ہوا۔
- پیشہ ورانہ ترقیاتی منصوبے تیار کیے گئے یا انھیں بہتر بنایا گیا جس سے اساتذہ کے تعلیمی مواد کے مرتب کنندگان میں عدم امتیاز، تنوع اور شمولیت کے بارے علم و آگاہی میں اضافہ ہوا۔
- ایک ایسا نظام مرتب کیا گیا ہو جس سے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز جیسے تجربہ کار اساتذہ، والدین، طلبہ، کمیونٹی کے مختلف خصوصی پس ماندہ گروپوں کے نمائندگان اساتذہ کے تعلیمی مواد میں معاونت فراہم کرے اور زیرتربیت اساتذہ کو ایسے مواد تک رسائی ملی جو اپنے ماحول میں تنوع کی نمائندگی کو زیادہ صحیح انداز میں پیش کرسکے۔
- اساتذہ کا تعلیمی مواد زیادہ تربیت کی ضرورت پوری کرتا ہے۔اس کا تجزیہ ایسے ماہرین نے کیا ہو جو ہمہ گیر تعلیم طلبہ کے لیے مناسب حکمت عملی کے استعمال کا بالواسطہ تجربہ رکھتے ہوں۔
- اساتذہ کے تعلیمی اداروں اور وزارت تعلیم کے نظام وضع کیے جائیں جن کے ذریعے اور تمام اساتذہ کے تعلیمی موادنظر ثانی ہوتا کہ موجود امتیازی مندرجات کا خاتمہ کیا جائے اور ایسے مندرجات شامل ہوسکیں جو مساوات، تنوع اور شمولیت کو فروغ دیں۔
- اقلیتی زبانوں میں اساتذہ کے تعلیمی مواد زیادہ تناسب سے تیار کیا جائے تاکہ متبادل اور قابل رسائی طریقہ عمل وضع ہو۔جس سے اقلیتی لسانی گروپوں کے زیرتربیت اساتذہ اور معذور افراد میں معیار اور شمولیت کے احساس میں اضافہ ہو اور تمام زیرتربیت اساتذہ جامع اصولوں کا عملی تجربہ کرسکیں۔

ضمیمہ

اس جدول میں 4 چیلنجز/ مسائل میں مذکورہ ہر ایک ایڈووکیسی پیغام کے لیے ممکنہ اہداف تجویز کیے گئے ہیں۔ اس میں آپ کی طرف سے ایڈووکیسی کے طریقوں اور مقامی حالات میں کلیدی اہداف حاصل کرنے کے لیے پیغام رسانی کے لیے استعمال ہونے والے ذرائع کے بارے میں بہتر تصورات شامل کی گنجائش موجود ہے۔ آپ کو ایسے تصورات اپنے احباب اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے مشورہ کر کے تیار کرنے چاہئیں۔ مزید برآں ایڈووکیسی کے مشورہ اور طریقہ کار/ ذرائع سے متعلق معلومات ایڈووکیسی گائیڈ 1 میں دی گئی ہیں۔

ایڈووکیسی کا پیغام کیا ہے؟	کس کو پہچانا ضروری ہے؟	آپ اپنے ماحول میں یہ پیغام کیسے دے سکتے ہیں؟
''ہمہ گیر تعلیم کو اساتذہ کے مخصوص تعلیمی مواد کے ذریعے فراہم کرنا چاہیے اس کے مقاصد کو اساتذہ کے تعلیمی مواد میں شامل کرنا چاہیے۔''	۔ وزارت تعلیم کا ذمہ دار عملہ اساتذہ کی تعلیم اور اساتذہ کے تعلیمی مواد کے لیے وزارت تعلیم کا ذمہ دار عملہ ۔ مواد کی پروکیورمنٹ اور بجٹ سازی کا ذمہ دار سرکاری محکمہ ۔ تعلیمی سکولوں/اساتذہ کے تعلیمی اداروں میں مواد کے انتخاب، فراہمی، تصنیف و ڈیزائن کا ذمہ دار عملہ ۔ زیر تربیت اساتذہ جو مختلف مواد تک رسائی کا مطالبہ کر سکیں۔	
''اساتذہ کے تعلیمی مواد کو قومی/علاقائی سطح پر مرتب کرنا چاہیے اور اس میں ہمہ گیر تعلیم سے متعلق امثال، حالات کے مطابق متعلقہ اور جدید معلومات شامل ہوں۔ اساتذہ کے بیرون ممالک سے حاصل کردہ مواد کو تجزیاتی اور جدت سے منسلک کر کے استعمال کرنا چاہیے۔''	۔ اساتذہ کی تعلیم اور اساتذہ کے تعلیمی مواد کے لیے وزارت تعلیم کا ذمہ دار عملہ ۔ مواد کی پروکیورمنٹ اور بجٹ سازی کا ذمہ دار سرکاری محکمہ ۔ تعلیمی سکولوں/اساتذہ کے تعلیمی اداروں میں مواد کے انتخاب، فراہمی، تصنیف و ڈیزائن کا ذمہ دار عملہ ۔ اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو تعلیم دینے کا ذمہ دار عملہ (یعنی مواد کو تجزیاتی اور اختراعی انداز میں استعمال کے لیے اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی معاونت کرنا)۔ ۔ زیر تربیت اساتذہ جو مختلف مواد تک رسائی کا مطالبہ کر سکیں۔	

''اساتذہ کے تعلیمی مواد کا انتخاب اور تیار کرنے والے ذمہ دار عملہ کو وقتاً فوقتاً پیشہ ورانہ ترقی کے محرکات کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ اپنے تجربات کا ملک کے اندر اور دیگر ممالک کے مابین تبادلہ کرتے ہیں۔ اساتذہ کا تعلیمی مواد تیار کرنے والے گروپ کو اپنے ملک میں انفرادیت اور تنوع کی نمائندگی کرنی چاہیے۔''	۔ وزارت تعلیم یا اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہ جو بھرتی، تربیت اور اساتذہ کا تعلیمی مواد مرتب و منظم کرنے کے ذمہ دار ہوں۔ ۔ اساتذہ کے تعلیمی مواد کے مرتب کنندگان/ انتخاب کنندگان۔ ۔ زیر تربیت اساتذہ جو مختلف مواد تک رسائی کا مطالبہ کر سکیں۔ ۔ مختلف اسٹیک ہولڈرز کے نمائندگان جو اساتذہ کے تعلیمی مواد کی تیاری/ انتخاب کے رائے عمل میں شامل کر سکیں۔	
''اساتذہ کے تعلیمی مواد کو معلوماتی بنانے اور مختلف تعلیمی جگہوں پر ہمہ گیر تعلیم کی حقیقی و عملی مثالوں کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔''	۔ تعلیم کی وزارتوں اور اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا عملہ جو اساتذہ کے تعلیمی مواد کی منصوبہ بندی، تصنیف، ڈیزائن اور نظر ثانی کرتا ہے۔ ۔ سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کا ذمہ دار عملہ جو ہمہ گیر تعلیم کے منصوبہ جات/ جامع سکولوں کی معاونت کرتا ہے اور ایسے افراد جو اس حیثیت میں ہوں کہ مواد کو دستاویزی شکل دیں اور اپنے تجربات کا تبادلہ کریں۔ ۔ زیر تربیت اساتذہ جو مختلف تناظر اور عملی بنیاد پر استوار مواد تک رسائی کا مطالبہ کر سکیں۔ ۔ حاضر سروس اساتذہ اور دیگر تعلیم کے اسٹیک ہولڈرز جو اساتذہ کی بہتر تعلیم کے لیے اپنے تجربات کو دستاویزی شکل دینے میں معاونت طلب کر سکیں۔	
''اسٹیک ہولڈرز کو اساتذہ کے تعلیمی مواد میں ہمہ گیر تعلیم سے متعلق مندرجات پر نظر ثانی اور معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔''	۔ تعلیم کی وزارتوں اور اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا عملہ جو اساتذہ کے تعلیمی مواد کی منصوبہ بندی، تصنیف، ڈیزائن اور نظر ثانی کرتا ہے۔ ۔ سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کا ذمہ دار عملہ جو ہمہ گیر تعلیم کے منصوبہ جات/ جامع سکولوں کی معاونت کرتا ہے اور ایسے افراد جو اس حیثیت میں ہوں کہ اساتذہ کے تعلیمی مواد کی تیاری کے عمل میں شامل اسٹیک ہولڈرز کو سہولت بہم پہنچا سکیں۔ ۔ زیر تربیت اساتذہ جو اسٹیک ہولڈرز کی دی گئی معلومات سے تیار کردہ مواد تک رسائی کا مطالبہ کر سکیں۔ ۔ اسٹیک ہولڈرز جو ہمہ گیر تعلیم سے متعلق اپنے خیالات اور تجربات کو اساتذہ کی تعلیم میں استعمال کرنے کا مطالبہ کر سکیں۔	

''اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو اساتذہ کے تعلیمی مواد کے انتخاب، تیاری اور استعمال میں آزادی اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔''	۔ وزارت تعلیم کا عملہ/محکمہ جات جو اساتذہ کی تعلیمی پالیسی سے متعلق فیصلے کرنے کا ذمہ دار ہو۔ ۔ اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہان جو تعلیمی پالیسی پر عمل درآمد کرانے کے ذمہ دار ہوں۔ ۔ اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور زیر تربیت اساتذہ جو پالیسی میں ایسی تبدیلیوں کا مطالبہ کر سکیں جن سے مواد کے انتخاب اور تیاری میں زیادہ لچک پیدا ہو سکے۔	
اساتذہ کے تعلیمی مواد کو ہمہ گیر عمل کی عکاسی کرنی چاہیے اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو زیر تربیت اساتذہ کے ساتھ کام کرتے وقت ہمہ گیر تعلیم کا مثالی کردار ہونا چاہیے۔	۔ تعلیم کی وزارتوں اور/یا اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا عملہ جو اساتذہ کے تعلیمی مواد کی منصوبہ بندی، تصنیف، ڈیزائن اور نظر ثانی کرتا ہے۔ ۔ تعلیمی وزارتوں یا اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا عملہ جو اساتذہ کے ایجوکیٹرز کی مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ وہ اساتذہ کے تعلیمی مواد میں ہمہ گیر تعلیم کا مثالی کردار بننے کے لیے مہارت حاصل کرے۔ ۔ زیر تربیت اساتذہ جو اساتذہ کے ایجوکیٹرز کو جامع عمل کا نمونہ بننے کے لیے وسیع تر مہارتوں کا مطالبہ کر سکیں۔	
اساتذہ کے تعلیمی مواد کی منصوبہ بندی، تصنیف، ڈیزائن اور نظر ثانی ایسے افراد کریں جو موثر تعلیمی طریقوں اور اختیاری مواد کا عملی تجربہ رکھتے ہوں۔	۔ تعلیم کی وزارتوں اور/یا اساتذہ تعلیمی اداروں کا عملہ جو مواد تیار کنندگان کو بھرتی کرنے اور تعلیم دینے کا ذمہ دار ہو۔ ۔ اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور زیر تربیت اساتذہ جو پیشہ ورانہ تجربہ رکھنے والے مواد مرتب کنندگان کے زیادہ عملی مرکزیت کے حامل تعلیمی مواد کی نشاندہی کر سکیں۔	

اساتذہ کے تعلیمی مواد کو تمام زیر تربیت اساتذہ کے لیے قابل رسائی اور ہمہ گیر ہونا چاہیے۔	۔ تعلیم کی وزارتوں اور/ یا اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا عملہ جو اساتذہ کا تعلیمی مواد مرتب کنندگان اور مواد تیار کنندگان کو بھرتی کرنے کا ذمہ دار ہے۔ ۔ حکومتی محکمہ جات کا عملہ جو مواد کی فراہمی اور بجٹ سازی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ۔ زیر تربیت اساتذہ جو تعلیمی مواد کو اپنی زبان اور قابل رسائی فارمیٹ میں موجودگی کے لیے آواز اٹھا سکیں۔ ۔ معذور افراد کی تنظیمیں اور این جی اوز جو تکنیکی، مالی یا ایڈووکیسی معاونت کے ساتھ زیر تربیت اساتذہ کی آواز اٹھا سکیں۔	
اساتذہ کے تعلیمی مواد میں عدم امتیاز پر مبنی پیغامات کی ترسیل، فرسودہ تصورات کا موثر مقابلہ اور تمام زیر تربیت اساتذہ کے پس منظر سے قطع نظر اہمیت اور شمولیت کا احساس شامل کرنا چاہیے۔	۔ تعلیم کی وزارتوں اور/ یا اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا عملہ جو اساتذہ کا تعلیمی مواد مرتب کنندگان اور مواد تیار کنندگان کو بھرتی کرنے کا ذمہ دار ہے۔ ۔ زیر تربیت اساتذہ جو مواد پر نظر ثانی اور ترمیم کے لیے آواز اٹھا سکیں۔ ۔ متنوع گروپوں کے اسٹیک ہولڈرز جو مواد کی نظر ثانی اور ترمیم کے لیے آواز اٹھائیں۔	

فرہنگ (Glossary)

معانی	الفاظ
ایڈووکیسی	Advocacy
اسٹیک ہولڈرز	Stakeholders
تنوع	Variety
اساتذہ کے ایجوکیٹر یا ایجوکیٹرز	Teacher Educator or Teacher Educators
پالیسی	Policy
پالیسیز	Policies
ڈائریکٹر	Director
مین?ل	Manual
میلنیم ترقیاتی اہداف	Millennium Development Goals
ڈونرز۔عطیہ دہندگان	Donors
چیلنج۔مسئلہ	Challenge
ایڈووکیسی گائیڈ	Advocacy Guide
ویژن	Vision
ماڈیول	Module
سیریز۔سلسلہ	Series
جدول	Table
کمپیوٹر سافٹ ویئر	Computer Software
صنفی تفریق	Gender Discrimination
ہیڈآوٹس	Handouts
اشارات	Indicators
پڑتالی فہرست	Check list
دستاویز کاری	Documentation
ہمہ گیر عمل	Inclusive Practice
شراکتی طریقے	Collaborative Methods

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ کے لیے 5 ایڈووکیسی گائیڈز کی سیریز

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 1 تعارف

اس تعارف میں ایڈووکیسی کی گائیڈوں کے تناظر کے ساتھ ساتھ ان کی تیاری کا پس منظر بیان کیا گیا ہے۔ اس میں اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کو متعارف کرایا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ موثر ایڈووکیسی کیسے ہوتی ہے، اسے کون کر سکتا ہے اور اسے کیسے انجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ تعارف پالیسی، نصاب، مواد اور طریقہ ہائے کار کے کتابچوں کا جائزہ بھی پیش کرتا ہے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 2 پالیسی

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کی پالیسیز کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تا کہ جامع پالیسیز کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

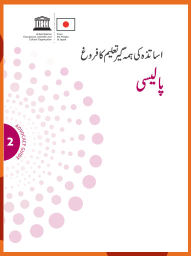

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 3 نصاب

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے قبل از ملازمت نصاب کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تا کہ وہ ہمہ گیر نصاب کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

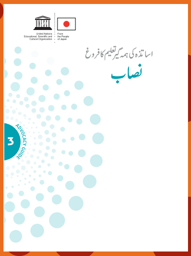

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 4 مواد

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم میں استعمال ہونے والے تعلیمی و تدریسی مواد کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تا کہ ہمہ گیر تدریسی و تعلیمی مواد کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

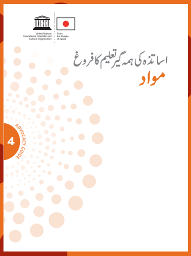

ایڈووکیسی گائیڈ۔ 5 طریقہ کار

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں استعمال ہونے والے طریقہ ہائے کار کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تا کہ ہمہ گیر تدریسی طریقہ ہائے کار کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

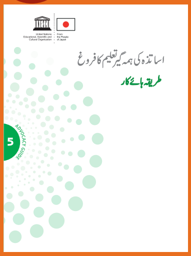

یونیسکو بنکاک

ایشیا و بحرالکاہل علاقائی شعبہ تعلیم
Mom Luang Pin Malakul Centenary Building
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
بنکاک 10110، تھائی لینڈ
ای میل: appeal.bgk@unesco.org
ویب سائٹ: www.unesco.org/bangkok
ٹیلی فون: +66-2-3910577
فیکس: +66-2-3910866